السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں کچھ لوگ ایسے پیدا ہوگئے ہیں، جو آنحضرت ﷺ کو بھی وہابی کہتے ہیں، کیا ایسا کہنا جائز ہے۔ (مستری محمد یوسف گورچک)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے لوگ بہت ہی بے وقوف ہیں، اگر وہابی کا معنی عبدالوہاب نجدی کے پیرو ہوں تو اس کا حضور ﷺ کے زمانہ میں نام و نشان بھی نہ تھا، اگر وہابی سے مقصد بے دین ہو تو کتنی بڑی جہالت ہے، اور اگر وہابی کے معنی وہاب والا یا اللہ والا لیے جائیں، تب بھی موزوں نہیں، حضور ﷺ کو بعض کفار لہابی کہا کرتے تھے جس سے ان کا مقصد لا مذہب ہوتا تھا۔ مگر کیا کوئی مسلمان ایسا کہہ سکتا ہے، حضور ﷺ کے زمانہ میں کوئی فرقہ نہیں تھا، نہ پارٹی بازی اور گروہ بندی تھی سب مسلمان مومن کہلاتے تھے اور قرآن و حدیث کے سوا کچھ نہ مانتے تھے۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۱۱ شمارہ نمبر ۱۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص 138

محدث فتویٰ